OPEN ACCESS
Al-Qamar
ISSN (Online): 2664-4398
ISSN (Print): 2664-438X
www.alqamarjournal.com

کتبِ حدیث میں مرویاتِ صوفیہ کی تنقیح و تحکیم

Verification and Authentication of Sufi Narrations in Hadith Literature

Hafsah Arif
Doctoral Candidate, Islamic Studies, Department of Islamic Studies, Govt. College University Faisalabad
Hafsah.arif.9211@gmail.com
Prof. Dr. Humayun Abbas Shams
Dean, Faculty of Islamic and Oriental Learning, Govt. College University Faisalabad
drhumayunabbas@gcuf.edu.pk

Abstract

The preservation and documentation of the teachings of the Prophet Muhammad (peace be upon him) have remained a central scholarly pursuit across the centuries. Leading this endeavor were not only the eminent scholars of Hadith but also experts from diverse fields who contributed significantly within their expertise. Among them was a group of revered Sufis who diligently acquired Hadith knowledge under the guidance of their teachers and also got permission to narrate authentic, directly transmitted (marfu' muttasil) Hadiths from them. These Sufis integrated such narrations into their teachings, sermons, and written works. A significant number of these Sufis are referenced in major Hadith compilations, with their narrations documented through their chains of authority by prominent Hadith scholars. Foundational Hadith sources, including the Sahih Sitta, Musnad al-Darimi, Sunan al-Darimi, Musannaf Ibn Abi Shaybah, Musannaf Abdal-Razzaq, Musnad Ahmad, Musnad Ishaq ibn Rahawayh, and Mustadrak Hakim, among others, incorporate narrations from Sufis, as documented by leading Hadith authorities. Subsequent Hadith scholars further affirmed the reliability of these transmission chains. This study will concisely examine the biographies of selected Sufi scholars from the first to the tenth Hijri century and evaluate the perspectives of Hadith scholars on their trustworthiness, affirming the authenticity of their narrations. Furthermore, the refinement and

CC BY

validation of these narrated Hadiths, along with their chains of transmission, will be thoroughly executed.

Keywords: Sufi narrations, Hadith literature, authentication, chains of transmission, validation, Sufi scholars

تمہید

نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودات کو محفوظ و مدون کرنے اور ان کی ترویج و اشاعت میں ہر صدی میں امتِ مسلمہ کے محدثین نے گراں قدر خدمات انجام دیتے رہے ہیں اور ہر صدی میں ان ائمہ حدیث کی خدمات کو سراہا گیا ہے۔نہ صرف محدثین نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ فرامین کو محفوظ و مدون کیا بلکہ ہر فن کے ماہرین اس میں پیش پیش رہے۔انہوں نے نہ صرف اپنے مشائخ سے حدیث کا سماع کیا بلکہ ان سے باقاعدہ اسانید بھی حاصل کیں۔ ان اسانید کے ساتھ ان ائمہ کرام نے اپنی کتب میں احادیث کو درج کیا۔ انہی میں سے ایک جماعت صوفیہّ کرام کی ہے جنہوں نے نہ صرف باقاعدہ محدثین کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا بلکہ ان سے احادیث کا سماع کرتے ہوئے باقاعدہ ان سے احادیث روایت کرنے کی اجازت بھی حاصل کی۔جنہیں بعد میں صوفیہّ کرام نے اپنی اسانید کے ساتھ روایت کیا۔ ان کی یہ مرویات کتبِ حدیث کی زینت بنیں۔محدثین کرام کی کثیر تعداد نے صوفیہّ کی اسانید کے ساتھ روایات کو اپنی کتاب میں درج کیا جن میں سے اکثر و بیشتر صحاح ستہ،مسند دارمی، مؤطا، مصنف ابن ابی شیبہ،مسند احمد، مسند حمیدی، ،مسند اسحاق ابن راہویہ،مستدرک حاکم وغیرہ میں مذکور ہیں۔ یہ تمام کتب بنیادی ماخذ میں شمار ہوتی ہیں۔ جن صوفیہّ کرام کی مرویات کی تنقیح و تحکیم کرنا مقصود ہے ان میں درج ذیل شامل ہیں۔ابراہیم بن ادہمؒ(متوفی 161ھ)،عبداللہ ابن مبارکؒ (متوفی 181 ھ)، فضیل بن عیاضؒ (متوفی 187 ھ)،بشر حافیؒ(متوفی 224 ھ)،حاتم الاصمؒ (متوفی 287ھ) , ابو عبدالرحمن سلمیؒ(متوفی 412ھ)وغیر ھما کی مرویات شامل ہیں۔ صوفیہّ کرامؒ کی مرویات کو ائمہ جرح وتعدیل تنقیح و تحکیم کے اصول و قواعد کو مد نظر رکھتے ہوئے جانچ پڑتال کی ہے۔ لہذا اس فعل میں صوفیہّ کی مرویات مع اسانید کوصوفیہّ کے قواعد و ضوابط کے تحت پرکھا گیا ہے اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ یہ روایات کس حد تک معتبر ہیں۔ ان تمام کتب میں مذکور مرویات صوفیہّ کی تنقیح و تحکیم اس کے بعد انہیں مقبول قرار دیا گیا ہے۔ کتبِ احادیث میں محدثین کے منتخب کردہ/مروجہ کلماتِ ثقہ درج ذیل ہیں جن کی بنا پر وہ کسی بھی عالم کی ثقاہت کا اندازہ لگاتے ہوئے ان کی روایات کو قبولیت کا شرف بخشتے ہیں اور پھر قبولیت حدیث کے جو درجات ہیں اس کے تحت راوی حدیث کی شکایت کو پیش نظر رکھ حدیث کا درجہ معلوم کرتے ہیں۔چنانچہ محدثین کے مروجہ کلمات ثقہ درج ذیل ہیں:

i. **ثقہ ثقہ :**

محدثین نےثقاہت کے لیے جو درجات بیان کیے ہیں ان میں سےایک"ثقہ ثقہ "ہے۔ سؤالات ابی داؤد میں ابو داؤدنے فرمایا کہ میں نے "امام احمد" کو کہتے ہوئے سنا کہ حارث بن عمیر جو کہ اصحاب ایوب میں سے"ثقہ ثقہ "تھے۔[1] اسی طرح علی بن مدینی نے موسیٰ بن طلحہ کو"ثقہ ثقہ "کہا ہے۔[2]

ii. **ثقہ :**

"ثقہ ثقہ" کے بعد ایک اور درجہ جو محدثین کے ہاں رائج ہے وہ"ثقہ "ہے۔ابو جعفر عقیلی نے اپنی کتاب "الضعفاء الکبیر"میں محدثین کے درجات بیان کرتے ہوئے انہیں مختلف مقامات پر"ثقہ "کہا ہے جیسا کہ ربیع بن عبداللہ بن خطاف کے بارے میں کہا کہ میرے نزدیک وہ حدیث میں ثقہ ہیں۔[3] اسی طرح ابن ابی حاتم نے محمد بن عباد بن جعفر، محمد بن جعفر بن زبیر کو"ثقہ "قرار دیا ہے۔[4]

iii. **ثبت/ثقہ ثبت :**

ائمہ حدیث نے بعض محدثین کے لیے جہاں"ثبت"کے الفاظ بھی بیان کیے ہیں۔ جیسا کہ ابن ابی حاتم نے اللیث کے بارے میں "ثقہ ثبت"کے الفاظ استعمال کیے ہیں۔[5] ابو عبدالرحمن سلمیؒ نے دارقطنی سے محمد بن عبداللہ بن عبدان سوسی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ وہ ثقہ ثبت ہیں۔[6]

iv. **ثقہ حافظ :**

محدثین کے ہاں ثقاہت کے لیے ایک درجہ جو رائج تھا وہ" ثقہ حافظ " ہے۔ جیسا کہ امام دار قطنی نے ابو عبداللہ جعفر نے نیشاپوریؒ کے بارے کہا کہ وہ" ثقہ حافظ " ہیں۔[7]

v. **صدوق :**

محدثین کے ہاں ثقاہت راوی کے لیے جو درجات رائج ہیں ان میں سے ایک "صدوق" بھی ہے۔جیسا کہ عقیلی نے عبداللہ بن موسی کے نام کے ساتھ "صدوق" کا لفظ استعمال کیا ہے۔[8] نیز ابن ابی حاتم نے محمد بن جعفر کے بارے میں ابوزرعہ سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ وہ "صدوق"ہیں۔[9]

vi. **صالح الحدیث :**

ائمہ محدثین،رواۃ حدیث کی نقاہت کے لیے"صالح الحدیث"کی اصطلاح کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ ابو داؤد سجستانیؒ نے امام احمد بن حنبلؒ سے اسماعیل بن سالمؒ کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے جواب میں کہا کہ وہ "صالح الحدیث" ہیں۔[10]

ان تمام اصطلاحات کا استعمال ائمہ حدیث کے ہاں موجودہے ۔جیسا کہ ابی ذرعہ کی "کتاب الضعفاء" میں،امام ترمذی کی کتاب"سنن ترمذی"و "علل الکبیر"میں،ابن ابی عاصم کی"السنۃ"میں، ابن حبان نے اپنی تصنیف"الثقات"میں، امام حاکم کی"سؤالات الحاکم"،جمال الدین مزی کی"تھذیب الکمال"، ابن حجر کی"تقریب التھذیب" و"تھذیب التھذیب"اور شمس الدین ذھبی کی"سیر اعلام النبلاء"میں محدثین کے رائج درجات ثقاہت کو بیان کیا گیا ہے۔ پس صوفیہؒ کے احوال میں محدثین ومؤرخین نے جو الفاظ ان کی ثقاہت کے لیے استعمال کیے پس اس کے پیشِ نظر صوفی محدثین کے احوال میں درج کیا ہے۔ذیل میں ان صوفی محدثین کی مرویات مع اسناد کی تحکیم درج کی گئی ہیں جن کی تعداد تو بہت زیادہ ہے لیکن طوالت کے پیشِ نظر ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

أ. مرویاتِ ابراہیم بن ادہمؒ(متوفی۱۶۱ھ)

ابراہیم بن ادہمؒ کا شمار جلیل القدر صوفیہؒ اور ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ آپؒ کو محدثین نے ثقہ قرار دیا ہے اور آپ کی روایات کو قبولیت کا شرف بخشا ہے۔آپؒ کا پورا نام ابو اسحاق ابراہیم بن منصور بن زید جابر العجلی ہے۔آپؒ کا تعلق خراسان کے علاقے بلخ سے تھا بعد میں شام میں سکونت اختیار کی۔آپؒ نے تابعین کی ایک جماعت سے روایت کی ہے جیسے یحیی بن سعید الانصاریؒ، سعید بن مرزبانؒ،ابو اسحاق السبیعیؒ،ابو حازمؒ، قتادہؒ، مالک بن دینارؒ، اعمش،مقاتل بن حیان نبطیؒ اورابانؒ وغیرہ شامل ہیں نیز آپؒ نےسفیان ثوری سے بھی روایت کیا اور سفیان ثوری نے بھی آپؒ سے روایت کیا ہے آپؒ نے161 ھ میں وفات پائی۔[11]

آپؒ کی محدثانہ بصیرت اور آپ کے ثقہ ہونے کے حوالے سے ائمہ محدثین کی مختلف آراء ہیں جیسا کہ علی بن المدینی اور عجلی نے آپ کو ثقہ قرار دیا۔[12] اسی طرح جب ابو عبدالرحمن سلمیؒ نے دار قطنیؒ سے ابراہیم بن ادہمؒ کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے جواب دیا، اگر ان سے کوئی ثقہ راوی روایت کرے تو ان کی حدیث صحیح ہے۔[13] امام بخاریؒ نے کہا کہ آپؒ، منصور سے روایت کرتے تھے اور آپؒ کی حدیث مرسل ہوتی ہے۔[14] امام نسائیؒ نے آپؒ کو ثقہ،قابل اعتماد اور زہاد میں گردانا ہے۔[15] کسی نے بھی آپ کو غیر ثقہ قرار نہیں دیا۔سب نے آپ کے لیے کلماتِ ثقاہت ہی کہے۔ان کی مرویات مع اسانید و تحکیم درج ذیل ہیں:

1. وَثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَلْخِيُّ، قَالَا: ثَنَا مُوسَى بْنُ مَرْوَانَ، ثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: «رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ» فَقُلْتُ لِجَرِيرٍ: أَبَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ؟ فَقَالَ: «إِنَّمَا أَسْلَمْتُ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ»[16]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے جس میں الفاظ کا قدرے فرق پایا جاتا ہے۔

☆ صحیح بخاری میں یہ روایت درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا آدَمُ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنِ الأَعْمَشِ، قَالَ: سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ، يُحَدِّثُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الحَارِثِ، قَالَ: رَأَيْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ «بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى» فَسُئِلَ، فَقَالَ: «رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا» قَالَ إِبْرَاهِيمُ: «فَكَانَ يُعْجِبُهُمْ لِأَنَّ جَرِيرًا كَانَ مِنْ آخِرِ مَنْ أَسْلَمَ»[17] امام بخاری نے دوسرے مقام پر یہ حدیث سعد بن ابی وقاص سے بھی بیان کی ہے۔[18]

☆ صحیح مسلم میں یہ روایت درج ذیل سند اور الفاظ کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، وَأَبُو كُرَيْبٍ، جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح، وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ - وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى - قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ هَمَّامٍ، قَالَ: بَالَ جَرِيرٌ، ثُمَّ تَوَضَّأَ، وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ، فَقِيلَ: تَفْعَلُ هَذَا؟ فَقَالَ: نَعَمْ، «رَأَيْتُ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ، ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ». قَالَ الْأَعْمَشُ: قَالَ إِبْرَاهِيمُ: «كَانَ يُعْجِبُهُمْ هَذَا الْحَدِيثُ لِأَنَّ إِسْلَامَ جَرِيرٍ، كَانَ بَعْدَ نُزُولِ الْمَائِدَةِ».[19] امام مسلم نے دوسرے مقام پر یہ حدیث بلالؓ کی سند کے ساتھ بیان کی ہے۔[20]

☆ امام ترمذی نے جریر بن عبداللہ کی سند کے ساتھ یہ مروی حدیث کو حسن صحیح جب کہ علامہ البانی نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔[21]

.2 أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَارَكٍ الْهَرَوِيُّ، إِجَازَةً ثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلِ بْنِ أَبَانَ الْبَصْرِيُّ، ثَنَا قَطَنُ بْنُ صَالِحٍ الدِّمَشْقِيُّ، ثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ، وَالْأَوْزَاعِيُّ، كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ»[22]

حکم:

☆ یہ روایت متفق علیہ ہے۔

☆ صحیح بخاری میں یہ حدیث درج ذیل سند کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا الحُمَيْدِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيُّ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيُّ، أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيَّ، يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى المِنْبَرِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: «إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ»[23] اس کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی یہ روایت مذکور ہے۔[24]

☆ صحیح مسلم میں یہ حدیث درج ذیل سند کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ، حَدَّثَنَا مَالِكٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ»[25]

☆ امام ترمذی نے یہ روایت یوں نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ، فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ، وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا، أَوْ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا، فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ»[26]

☆ امام ترمذی نے اس حدیث کو صحیح حسن قرار دیا ہے۔ جب کہ البانی نے اس پہ صحیح کا حکم لگایا ہے۔[27]

.3 أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ النُّوبِيُّ، ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى التِّنِّيسِيُّ، ثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِيُّ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ»[28]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ امام بخاری نے یہ حدیث درج ذیل سند کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ - أَوْ: لَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ - إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ، أَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ، أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ صُورَتَهُ صُورَةَ حِمَارٍ "[29]

☆ صحیح مسلم میں یہ حدیث درج ذیل سند کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ، وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ، وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، كُلُّهُمْ عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: خَلَفٌ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ، أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ ؟»[30]

☆ امام ترمذی نے یہ حدیث اس سند کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ: حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَمَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللَّهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ»، قَالَ قُتَيْبَةُ: قَالَ حَمَّادٌ: قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ: إِنَّمَا قَالَ: «أَمَا يَخْشَى» [31]

☆ اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن صحیح قرار دیا نیز محمد بن زیاد کو ثقہ قرار دیا ہے۔[32]

4. أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ، ثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ حَمْزَةَ، ثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ حَبِيبٍ، ثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَجْلَانَ، ثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الصَّلَاةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مِائَةُ أَلْفِ صَلَاةٍ، وَالصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِي عَشَرَةُ آلَافِ صَلَاةٍ، وَالصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِ الرِّبَاطَاتِ أَلْفُ صَلَاةٍ» [33]

حکم:

☆ یہ حدیث معنوی اعتبار سے صحیح و متفق علیہ ہے۔

☆ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ جابر بن عبد اللہؓ سے مروی، یہ روایت مسند احمد میں یوں مذکور ہے:

حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ، وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَطَّابِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو الرَّقِّيَّ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ، وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ مِنْ مِائَةِ أَلْفِ صَلَاةٍ "، قَالَ حُسَيْنٌ: فِيمَا سِوَاهُ[34]

☆ مسند احمد میں مذکورہ حدیث کو شعیب الارنؤوط نے صحیح الاسناد قرار دیا ہے۔[35] دوسرے مقام پر انہوں نے امام بخاری کی شرط پر اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔[36]

☆ صحیح بخاری میں یہ روایت اس سند اور متن کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ، وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ، عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا المَسْجِدَ الحَرَامَ» [37]

☆ صحیح مسلم میں یہ روایت یوں منقول ہے:

حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ، وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو، قَالَا: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ، إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ» [38] اس کے علاوہ دیگر مقامات پر بھی منقول ہے۔[39]

☆ تاریخ دمشق میں ابراہیم بن ادہمؒ کی سند کے ساتھ یہ روایت منقول ہے۔[40]

5. حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَلَفٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ، نَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ، نَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانٍ، عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبَ، قَالَ: قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ: مَا كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ:«يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دَيْنِكَ» ، قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا أَكْثَرَ دُعَاءَكَ هَذَا قَالَ:«إِنَّ الْقُلُوبَ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الرَّحْمَنِ، مَا شَاءَ أَزَاغَ، وَمَا شَاءَ أَقَامَ»[41]

حکم:

☆ یہ روایت مختلف طرق سے الفاظ کے قدرے فرق کے ساتھ بنیادی کتبِ حدیث میں منقول ہے۔

☆ امام احمد بن حنبلؒ نے یہ روایت ایک مقام پر شہر بن حوشب کی سند کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، قَالَ:حَدَّثَنَا أَبُو كَعْبٍ،صَاحِبُ الْحَرِيرِ،قَالَ:حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ،مَا كَانَ أَكْثَرَ دُعَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكِ؟ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ:"يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ " قَالَتْ: فَقُلْتُ لَهُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا أَكْثَرَ دُعَاءَكَ: يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ، ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى

دِينِكَ؟ قَالَ: " يَا أُمَّ سَلَمَةَ، إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ آدَمِيٍّ، إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَقَامَ، وَمَا شَاءَ أَزَاغَ ". قَالَ عَبْدُ اللهِ: سَأَلْتُ أَبِي: عَنْ أَبِي كَعْبٍ؟ فَقَالَ: " ثِقَةٌ، وَاسْمُهُ عَبْدُ رَبِّهِ ابْنُ عُبَيْدٍ "[42] امام احمد نے اس حدیث کو حضرت انس کی سند کے ساتھ دیگر مقامات پر نقل کیا ہے۔[43]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔[44]

☆ امام ترمذی نے یہ روایت یوں نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الأَنْصَارِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِي كَعْبٍ صَاحِبِ الحَرِيرِ قَالَ: حَدَّثَنِي شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأُمِّ سَلَمَةَ: يَا أُمَّ المُؤْمِنِينَ مَا كَانَ أَكْثَرُ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ عِنْدَكِ؟ قَالَتْ: كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ: يَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ " قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِأَكْثَرِ دُعَائِكَ يَا مُقَلِّبَ القُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ؟ قَالَ: «يَا أُمَّ سَلَمَةَ إِنَّهُ لَيْسَ آدَمِيٌّ إِلَّا وَقَلْبُهُ بَيْنَ أُصْبُعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ، فَمَنْ شَاءَ أَقَامَ، وَمَنْ شَاءَ أَزَاغَ». فَتَلَا مُعَاذٌ {رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا} [آل عمران: ٨]. وَفِي البَابِ عَنْ عَائِشَةَ، وَالنَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ، وَأَنَسٍ، وَجَابِرٍ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، وَنُعَيْمِ بْنِ هَمَّارٍ[45]

☆ اس حدیث کو امام ترمذی نے حسن اور علامہ البانی نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔[46]

ب۔ مرویاتِ عبداللہ بن المبارکؒ (متوفی ۱۸۱ھ)

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ دوسری صدی ہجری کی نابغہ روزگار شخصیت تھے۔ آپؒ کا شمار تبع تابعین میں ہوتا ہے۔ آپؒ کو ہر فن میں کامل دسترس حاصل تھی۔ آپؒ بیک وقت محدث، مفسر، فقیہہ، مجاہد، صوفی تھے۔ آپؒ کا پورا نام ابو عبدالرحمن عبداللہ بن مبارکؒ المروزی ہے۔ آپؒ خراسان کے دوسرے طبقے کے جلیل القدر علماء و ثقہ محدثین میں سے تھے۔ آپؒ نے علم کے حصول کی خاطر یمن، مصر، شام اور بصرہ کا سفر اختیار کیا۔ آپؒ نے 181 ھ رمضان المبارک میں وفات پائی۔[47]

آپؒ کے صوفی ہونے اور آپ کی محدثانہ بصیرت کے بارے میں ائمہ کے مختلف اقوال ملتے ہیں۔ جیسا کہ عجلی نے آپ کو ثقہ اور ثبت قرار دیا ہے۔[48] اسی طرح ایک آدمی نے یحیی بن معینؒ کے پاس عبداللہ بن مبارکؒ کے بارے میں کہا کہ وہ حافظ نہیں تھے۔ اس پر آپ نے جواب دیا: عبداللہ بن مبارکؒ ثقہ، ثبت، معتبر اور صحیح الحدیث عالم تھے۔[49] ابوزرعہ نے آپ کو قدوہ، زاہد، مجاہد، ثقہ، ثبت اور فقیہہ قرار دیا ہے۔[50] سفیان بن عیینہؒ نے آپؒ کو فقیہہ، عالم، عابد، زاہد، سخی، شجاع اور شاعر کہا ہے۔[51] آپؒ سے مروی روایات کی تعداد یوں تو بہت ہے لیکن ان میں چند درج ذیل ہیں:

1. حَدَّثَنَا عَبْدَانُ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ المُبَارَكِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ الجَزَرِيُّ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: «كُنْتُ أَغْسِلُ الجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ ﷺ، فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ، وَإِنَّ بُقَعَ المَاءِ فِي ثَوْبِهِ»[52]

حکم

☆ علامہ البانی نے اس حدیث پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔[53]

2. حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا اللَّيْثُ، عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، وحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ المُبَارَكِ، قَالَ: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانُوا يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ، وَكَانَ يَوْمًا تُسْتَرُ فِيهِ الكَعْبَةُ، فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ رَمَضَانَ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ، وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ»[54]

حکم

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ امام مسلم نے یہ حدیث قدرے الفاظ کے فرق کے ساتھ یوں نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، ح وحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، - وَاللَّفْظُ لَهُ - حَدَّثَنَا أَبِي، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا، أَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، وَأَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَامَهُ، وَالْمُسْلِمُونَ قَبْلَ أَنْ يُفْتَرَضَ رَمَضَانُ، فَلَمَّا افْتُرِضَ رَمَضَانُ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «إِنَّ عَاشُورَاءَ يَوْمٌ مِنْ أَيَّامِ اللهِ، فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ تَرَكَهُ»[55]

3. حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ، أَخْبَرَنَا ابْنُ المُبَارَكِ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: «لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ»[56]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ امام بخاری نے یہ حدیث مختلف طرق کے ساتھ مختلف مقامات پر نقل کی ہے۔[57]

☆ امام مسلم نے یہ حدیث حضرت عبد اللہ بن مبارکؒ کی سند کے ساتھ اپنی صحیح میں نقل کی ہے[58] نیز اس کے علاوہ دیگر طرق سے بھی صحیح مسلم میں مذکور ہے۔[59]

4. حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنِ ابْنِ المُبَارَكِ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: أَكْثَرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَحْلِفُ: «لَا وَمُقَلِّبِ القُلُوبِ»[60]

حکم:

☆ امام ابو داؤد اور امام ترمذی نے یہ روایت حضرت عبد اللہ بن مبارکؒ کی سند کے ساتھ نقل کی ہے۔[61]

☆ امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا ہے اور علامہ البانی نے اس پر صحیح کا حکم لگایا ہے۔[62]

5. وحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى، أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ، يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ: «مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ - أَوْ فَاعِلُهُنَّ - دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ، ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَسْبِيحَةً، وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ تَحْمِيدَةً، وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ تَكْبِيرَةً» [63]

حکم:

☆ امام ترمذی نے یہ روایت الفاظ اور سند کے قدرے فرق کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ الأَحْمَسِيُّ الكُوفِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ المُلَائِيُّ، عَنْ الحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ، تُسَبِّحُ اللَّهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ، وَتُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ».[64]

☆ امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن اور علامہ البانی نے اس کو صحیح قرار دیا ہے۔[65]

ج. مرویاتِ فضیل بن عیاضؒ (متوفی ۱۸۷ھ)

حضرت فضیل ابن عیاضؒ دوسری صدی کے عظیم صوفی، صاحب زہد و ورع، واعظ اور محدث ہیں۔ ان کی شخصیت نہ صرف صوفیانہ فکر کی حامل ہے بلکہ بطور ثقہ راوی بھی معتبر ہے۔ آپؒ کا پورا نام ابو علی فضیل بن عیاض بن مسعود بن بشر تمیمی ہے۔ آپؒ کا تعلق بنی تمیم سے تھا۔ آپؒ کی ولادت سمرقند میں ہوئی اور ابو ورد کے مقام پر پرورش پائی۔ آپؒ نے کوفہ میرے نشو ونما پائی اور وہیں حدیث کی کتابت کی۔ بعد ازاں مکہ مکرمہ منتقل ہوئے اور وہیں187 ھ میں وفات پائی۔[66]

آپؒ کی علمی وجاہت اور ثقہ راوی ہونے کے حوالے سے ائمہ کے مختلف اقوال ملتے ہیں جیسا کہ ابراہیم بن محمد شافعیؒ نے سفیان بن عیینہؒ کو فرماتے ہوئے سنا کہ فضیل بن عیاضؒ ثقہ ہیں۔[67] اسی طرح عجلی نے کہا :فضیل بن عیاض کوفی، ثقہ، متعبد(عبادت گزار) اور صالح شخص تھے۔[68] علامہ ذہبیؒ نے بھی آپ کو زاہد ،ثقہ و معتبر راویوں میں گردانا ہے۔[69] سب ائمہ کرام نے آپ کو ثقہ قرار دیا ہے۔کسی نے کوئی کلمات جرح نہیں کہے بلکہ سب کے ہاں توثیق کے کلمات ملتے ہیں۔ آپؒ سے مروی احادیث تعداد کثیر ہے ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

1. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، سَمِعَ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ، عَنْ سُفْيَانَ، حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ، وَسُلَيْمَانُ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ يَهُودِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ، إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمَوَاتِ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالجِبَالَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالخَلَائِقَ عَلَى إِصْبَعٍ، ثُمَّ يَقُولُ: أَنَا المَلِكُ. «فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ»، ثُمَّ قَرَأَ: {وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ} [الأنعام: ٩١]، قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ: وَزَادَ فِيهِ فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا لَهُ[70]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ امام مسلم نے ان الفاظ میں یہ روایت نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ،قَالَ:جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللهَ تَعَالَى يُمْسِكُ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ، وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ، وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ، ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ، فَيَقُولُ: أَنَا الْمَلِكُ، أَنَا الْمَلِكُ، فَضَحِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ، تَصْدِيقًا لَهُ، ثُمَّ قَرَأَ:{وَمَا قَدَرُوا اللهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ}[71]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس کی سند کو شیخین کی شرط پر صحیح قرار دیا ہے۔[72]

☆ امام ترمذی نے یہ حدیث ان الفاظ و سند کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ: حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَبِيدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: «فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا وَتَصْدِيقًا».[73]

☆ اس حدیث کو حسن صحیح قرار دیا ہے۔[74]

2. حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ، ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ، زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: «مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَمْرَيْنِ -------- ﷺ لِنَفْسِهِ، إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ»

وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ، وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا، عَنْ جَرِيرٍ، ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ كِلَاهُمَا، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ فِي رِوَايَةِ فُضَيْلٍ ابْنُ شِهَابٍ، وَفِي رِوَايَةِ جَرِيرٍ، مُحَمَّدٌ الزُّهْرِيُّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ.[75]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ امام بخاری نے قدرے الفاظ اور سند کے فرق کے ساتھ یوں بیان کی ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، أَنَّهَا قَالَتْ: «مَا خُيِّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَخَذَ أَيْسَرَهُمَا، مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا، فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ، وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ تُنْتَهَكَ حُرْمَةُ اللَّهِ، فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ بِهَا»[76] دوسرے مقام پر عبد اللہ بن مسلمہ کی سند کے ساتھ روایت نقل کی ہے۔[77]

☆ فضیل بن عیاض کی سند کو صرف امام مسلم نے نقل کی ہے جیسا کہ مذکورہ حدیث میں درج ہے۔

3. وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ - وَاللَّفْظُ لَهُ - حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ شَقِيقٍ أَبِي وَائِلٍ، قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيسٍ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّا نُحِبُّ حَدِيثَكَ وَنَشْتَهِيهِ، وَلَوَدِدْنَا أَنَّكَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ، فَقَالَ: مَا يَمْنَعُنِي أَنْ أُحَدِّثَكُمْ إِلَّا كَرَاهِيَةُ أَنْ أُمِلَّكُمْ، «إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْأَيَّامِ، كَرَاهِيَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا»[78]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ امام بخاری نے روایت یوں نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ، قَالَ: أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ «يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الأَيَّامِ، كَرَاهَةَ السَّآمَةِ عَلَيْنَا»[79] ایک دوسرے مقام پر عمر بن حفص کی سند کے ساتھ یہ روایت الفاظ کے قدرے فرق کے ساتھ نقل کی ہے۔[80]

☆ امام مسلم نے صرف یہ حدیث فضیل بن عیاض کی سند کے ساتھ نقل کی ہے جیسا کہ مذکورہ حدیث میں درج ہے۔

4. حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ، حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ، قَالَ: كُنَّا نُزُولًا فِي دَارِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ وَفِينَا شَيْخٌ فِيهِ حِدَّةٌ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لَهُ، فَلَطَمَ وَجْهَهَا فَمَا رَأَيْتُ سُوَيْدًا أَشَدَّ غَضَبًا مِنْهُ ذَاكَ الْيَوْمَ، قَالَ: عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرُّ وَجْهِهَا لَقَدْ رَأَيْتُنَا سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ وَلَدِ مُقَرِّنٍ، وَمَا لَنَا إِلَّا خَادِمٌ، فَلَطَمَ أَصْغَرُنَا وَجْهَهَا، «فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ بِعِتْقِهَا»[81]

حکم:

☆ شعیب الارنوؤط نے بھی اس حدیث کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔[82]

5. حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ، نا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ، نا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «إِنَّ اللَّهَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ وَمَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ، وَيُبْغِضُ سَفْسَافَهَا»[83]

حکم:

☆ امام حاکم نے اس روایت کو صحیح الاسناد قرار دیا ہے۔[84]

6. أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ: أَنْبَأَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللَّهِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ، فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا، وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ»[85]

حکم:

☆ امام مسلم نے قدرے سند کے فرق کے ساتھ یہ روایت نقل کی ہے:

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، وَابْنُ بَشَّارٍ، قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى: حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَوْسَ بْنَ ضَمْعَجٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ، يَقُولُ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ، وَأَقْدَمُهُمْ قِرَاءَةً، فَإِنْ كَانَتْ قِرَاءَتُهُمْ سَوَاءً، فَلْيَؤُمَّهُمْ أَقْدَمُهُمْ هِجْرَةً، فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً، فَلْيَؤُمَّهُمْ أَكْبَرُهُمْ سِنًّا، وَلَا تَؤُمَّنَّ الرَّجُلَ فِي أَهْلِهِ، وَلَا فِي سُلْطَانِهِ، وَلَا تَجْلِسْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ، أَوْ بِإِذْنِهِ»[86]

☆ فضیل بن عیاض کی سند کے ساتھ یہ روایت صحاح ستہ میں سے صرف سنن نسائی میں منقول ہے جسے علامہ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔[87]

د. مرویاتِ بشر بن حارث الحافیؒ (متوفی ۲۲۷ھ)

بشر حافیؒ کا شمار دوسری صدی ہجری کے عظیم صوفیہ، شاہدین اور محدثین میں ہوتا ہے۔ آپؒ سے مروی احادیث کتب حدیث میں منقول ہیں۔ آپؒ کا پورا نام ابو نصر بشر بن الحارث حافی تھا۔ آپؒ نے جن محدثین کی سند سے احادیث روایت کی ہیں ان میں یحیی بن یمان، عبداللہ بن داوَدؒ، خریبیؒ، فضیل بن عیاضؒ، معافی بن عمران موصلیؒ، عبدالرحمن مہدیؒ، حماد بن زیدؒ، عبداللہ بن مبارکؒ، عیسی بن یونس شریکؒ وغیرہ شامل ہیں۔ جن حضرات نے آپؒ سے روایت کیا ہے ان میں ابو نشیط محمد بن ہارون بغدادیؒ، احمد بن ابراہیم دورقیؒ، محمد بن یوسف جوہریؒ، محمد مثنیؒ وغیرہ شامل ہیں۔ آپ اصلا خراسان کے علاقے "مرو" سے تھے۔ آپؒ نے بغداد میں ماہ ربیع الاول 227ھ کو وفات پائی۔[88]

آپؒ کی علمی وجاہت ثقاہت یہ حوالے سے اہل علم حضرات نے درج ذیل آراء پیش کی ہیں۔ ابو عبدالرحمن سلمیؒ نے امام دار قطنی ؒ سے بشر بن حارث الحافی ؒ کے بارے میں دریافت کیا تو دار قطنی ؒ نے جواب دیا کہ وہ زاہد، پہاڑ کی مانند اور ثقہ تھے نیز یہ بھی فرمایا کہ وہ صرف صحیح حدیث روایت کرنے والے تھے۔[89] یحیی بن اکثم کہتے ہیں کہ مامون (عباسی خلیفہ) نے مجھ سے کہا کہ اس خطے میں بشر جیسا کوئی نہیں تھا۔[90] آپؒ سے مروی روایات میں چند درج ذیل ہیں:

1. حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، حَدَّثَنَا بَيَانُ بْنُ الْحَكَمِ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ، حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ، حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثٌ لَا يُحَاسَبُ بِهِنَّ الْعَبْدُ: ظِلُّ خُصٍّ يَسْتَظِلُّ بِهِ، وَكِسْرَةٌ يَشُدُّ بِهَا صُلْبَهُ، وَثَوْبٌ يُوَارِي عَوْرَتَهُ۔[91]

حکم:

☆ علامہ جلال الدین سیوطی نے کہا کہ "الزہد" میں یہ روایت حسن بصری سے مرسلاً نقل کی گئی ہے۔[92]

☆ مسند احمد میں اس سے قدرے فرق کے ساتھ یہ روایت نقل کی گئی ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ، حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ الْحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي حُمْرَانُ: عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: " كُلُّ شَيْءٍ سِوَى ظِلِّ بَيْتٍ، وَجِلْفِ الْخُبْزِ، وَثَوْبٍ يُوَارِي عَوْرَتَهُ، وَالْمَاءِ، فَمَا فَضَلَ عَنْ هَذَا فَلَيْسَ لِابْنِ آدَمَ فِيهِ حَقٌّ "[93]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس حدیث کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے۔[94]
☆ امام ترمذی نے یہ روایت ان الفاظ کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الوَارِثِ، قَالَ: حَدَّثَنَا حُرَيْثُ بْنُ السَّائِبِ، قَالَ: سَمِعْتُ الحَسَنَ، يَقُولُ: حَدَّثَنِي حُمْرَانُ بْنُ أَبَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَيْسَ لِابْنِ آدَمَ حَقٌّ فِي سِوَى هَذِهِ الخِصَالِ، بَيْتٌ يَسْكُنُهُ وَثَوْبٌ يُوَارِي عَوْرَتَهُ وَجِلْفُ الخُبْزِ وَالمَاءِ.[95]

☆ امام ترمذی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔[96]
☆ امام حاکم نے حضرت عثمان سے مروی روایت کو صحیح الاسناد قرار دیا ہے اور علامہ ذہبی نے بھی اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔[97]

2. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمَرْوَزِيُّ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو الْفَتْحِ السِّمْسَارُ، قَالَ : حَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ، قَالَ: ثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ، قَالَ: ثَنَا أَبُو هِلَالٍ، عَنْ جَبَلَةَ بْنِ عَطِيَّةَ، عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ مُخَلَّدٍ، قَالَ: رَأَى مُعَاوِيَةَ يَأْكُلُ، أَوْ حَدَّثَهُ مَسْلَمَةُ، عَنْ رَجُلٍ، قَالَ: رَأَى مُعَاوِيَةَ يَأْكُلُ، قَالَ: فَقَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ: إِنَّ ابْنَ عَمِّكَ هَذَا الْمُخَضَّدُ، قَالَ: أَمَا إِنِّي أَقُولُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: «اللَّهُمَّ عَلِّمْهُ الْكِتَابَ، وَمَكِّنْهُ فِي الْبِلَادِ، وَقِهِ الْعَذَابَ»[98]

حکم:

☆ مسند احمد میں یہ روایت ان الفاظ اور سند کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي رُهْمٍ، عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ السُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَدْعُو إِلَى السَّحُورِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ: " هَلُمَّ إِلَى الْغِدَاءِ الْمُبَارَكِ "ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: " اللهُمَّ عَلِّمْ مُعَاوِيَةَ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ وَقِهِ الْعَذَابَ "[99]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس روایت کو حسن اور سند کو ضعیف قرار دیا ہے۔[100]
☆ امام بخاری نے اس روایت کو تاریخ الکبیر میں نقل کی ہے۔[101] علامہ ذہبی نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔[102]
☆ امام ابن خزیمہ نے اس روایت کو اپنی صحیح میں نقل کیا ہے اور علامہ البانی نے اس پر حکم لگاتے ہوئے صحیح جب کہ اس کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے۔[103]

3. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ،نا أَبُو الْفَتْحِ نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍنا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ،نا زَيْدُ بْنُ أَبِي الزَّرْقَاءِ، نا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ: سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَيْسَرَةَ بْنِ حَلْبَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ الْأَزْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَذَكَرَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ: «اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهِ» حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَنْمَاطِيُّ، نا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ،نا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ، نا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ[104]

حکم:

☆ اس حدیث کے الفاظ صحیح ہیں۔
☆ امام احمد نے اس روایت کے یہ الفاظ یوں نقل کیے ہیں:

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ،حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ،حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ،عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ،عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ الْأَزْدِيِّ،عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ ذَكَرَ مُعَاوِيَةَ، وَقَالَ: "اللهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا وَاهْدِ بِهِ "[105]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس روایت کے تمام رواۃ کو سوائے سعید بن عبد العزیز کے، کو ثقہ قرار دیا ہے۔[106]
☆ اس روایت کو امام ترمذی نے حسن غریب قرار دیا اور اس پر علامہ البانی نے صحیح کا حکم لگایا۔[107]

4. حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْحَلَبِيُّ بِحَلَبَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ الْحَافِي،حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ،عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: «كَانَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَيُومِئُ إِيمَاءً وَيَجْعَلُ سُجُودَهُ أَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِهِ»[108]

حکم:

☆ یہ حدیث معنوی اعتبار سے صحیح ہے۔
☆ امام بخاری نے یہ روایت سند اور الفاظ کے قدرے فرق کے ساتھ یوں نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: «كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي السَّفَرِ عَلَى رَاحِلَتِهِ، حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِئُ إِيمَاءً صَلَاةَ اللَّيْلِ، إِلَّا الفَرَائِضَ وَيُوتِرُ عَلَى رَاحِلَتِهِ»[109]

☆ علامہ طبرانی نے کہا کہ اس روایت کو یحیی بن یمان نے سفیان ثوری سے بیان کیا اور ان سے بشر حافی بیان کرنے والے اکیلے شخص ہیں۔[110]

5. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ، بِبَغْدَادَ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ، ثنا نَصْرُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ، ثنا بِشْرُ بْنُ الْحَارِثِ، ثنا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، ثنا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: بَعَثَنِي بَنُو الْمُصْطَلِقِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالُوا: سَلْ لَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَنْ نَدْفَعُ صَدَقَاتِنَا بَعْدَكَ؟ قَالَ: فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: «إِلَى أَبِي بَكْرٍ» فَأَتَيْتُهُمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ، فَقَالُوا: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَسَلْهُ، فَإِنْ حَدَثَ بِأَبِي بَكْرٍ حَدَثٌ فَإِلَى مَنْ؟ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: «إِلَى عُمَرَ» فَأَتَيْتُهُمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ، فَقَالُوا: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَسَلْهُ، فَإِنْ حَدَثَ بِعُمَرَ حَدَثٌ، فَإِلَى مَنْ؟ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: «إِلَى عُثْمَانَ» فَأَتَيْتُهُمْ فَأَخْبَرْتُهُمْ، فَقَالُوا: ارْجِعْ إِلَيْهِ فَسَلْهُ، فَإِنْ حَدَثَ بِعُثْمَانَ حَدَثٌ فَإِلَى مَنْ؟ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ، فَقَالَ: «إِنْ حَدَثَ بِعُثْمَانَ حَدَثٌ فَتَبًّا لَكُمُ الدَّهْرَ تَبًّا»[111]

حکم:

☆ امام حاکم نے اس روایت کو صحیح الاسناد قرار دیا اور علامہ ذہبی نے بھی اس پر صحیح کا حکم لگایا۔[112]

6. حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ، قَالَ: ثنا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ، قَالَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: «مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا مِنَ الْغَدِ لِلْوَقْتِ».

حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ، قَالَ: ثنا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ، قَالَ: ثنا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، عَنْ بِشْرِ بْنِ الْحَارِثِ، سَمِعْتُ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدَبٍ، يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ, ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ[113]

حکم:

☆ یہ حدیث معنوی اعتبار سے صحیح اور متفق علیہ ہے۔

☆ صحیحین میں یہ حدیث حضرت انس بن مالکؓ کی سند اور الفاظ میں قدرے فرق کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، قَالَا: حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى ا للهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: " مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَهَا، لَا كَفَّارَةَ لَهَا إِلَّا ذَلِكَ {وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي} [طه: ١٤][114]

☆ صحیح مسلم میں ایک اور مقام پر یوں منقول ہے:

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، حَدَّثَنَا سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ نَسِيَ صَلَاةً، أَوْ نَامَ عَنْهَا، فَكَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا"[115]

☆ شعیب الارنؤوط نے سمرہ بن جندب سے مروی حدیث کو صحیح لغیرہ قرار دیا ہے۔[116]

☆ سنن ابو داؤد میں یہ الفاظ ایک طویل حدیث میں ملتے ہیں جو حضرت ابو قتادہ سے مروی ہے۔ اس کی سند کو شعیب الارنؤوط نے صحیح قرار دیا ہے۔[117]

☆ مجمع الزوائد میں معجم الکبیر میں مروی حدیث کے تمام رواۃ کو صحیح قرار دیا گیا ہے۔[118]

۵. مرویاتِ ابو عبدالرحمن سلمیؒ (متوفی ۴۱۲ھ)

ابو عبدالرحمن سلمیؒ اپنی صدی کے عظیم صوفی، مؤرخ، مفسر اور محدث تھے۔ آپؒ کا پورا نام ابو عبدالرحمن محمد بن حسین سلمی نیشا پوریؒ تھا۔ آپ نے ابو عبداللہ الصغارؒ، ابوالعباس الاصمؒ، ابوبکر قطیفیؒ، اسماعیل بن مجید سلمیؒ وغیرہ سے احادیث روایت کی ہیں۔ اور آپؒ سے جن حضرات نے حدیث روایت کی ان میں عبدالکریم بن ہوازن قشیریؒ، امام بیہقیؒ، ابو صالح مؤذنؒ، محمد بن یحیی مزکیؒ، ابوالقاسم ازھریؒ، قاضی ابوالعلا واسطیؒ، احمد بن عبدالواحد وکیلؒ، احمد بن علی توزیؒ، ابو الحسن محمد بن عبدالواحدؒ، محمد بن علی بن الفتح حربیؒ وغیرہ شامل ہیں۔ آپؒ نے 1412 ھ میں نیشاپور میں داعی اجل کو لبیک کہا۔[119]

ابو عبدالرحمن سلمیؒ پر ائمہ کی بڑی تعداد نے جہاں کلام کیا وہی ان کی مہارتِ حدیث کو سراہا بھی جیسا کہ خطیب بغدادیؒ نے کہا وہ حدیث کے ماہر تھے۔[120] نیز ابو عبداللہ عبدالہادی نے آپ کو طبقاتِ علماء حدیث میں شمار کیا ہے۔ انہوں نے آپؒ کو

حافظ (حافظ حدیث) زاہد شیخ ,صوفیّہ میں گردانا ہے اور واضح کیا ہے کہ آپؒ نے حدیث کی کتابت مرو ،نیشاپور ،عراق اور حجاز میں کی تھی۔[121]

آپؒ کی احادیث کو موضوع، ضعیف قرار دیتے ہوئے جن ائمہ نے ابو عبدالرحمن سلمیؒ پر کلام کیا۔ان میں سے محمد بن یوسف القطانؒ نے کہا کہ "وہ صوفیّہ کے لیے احادیث گھڑتے تھے۔"[122] امام ابن ناصرالدین نے آپؒ کو" زاہد و حافظ" قرار دیا اور کہا کہ ان سے بیہقی اور امام ابو القاسم قشیری نے حدیث روایت کی نیز انہوں نے ابوعبدالرحمن سلمی کو حدیث میں قابل اعتماد قرار دیا۔[123]

1. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ، وَأَبُو زَكَرِيَّا، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ، قَالُوا: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ قَالَ: أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ: أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ»[124]

حکم:

☆ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

☆ صحیح بخاری میں یہ روایت یوں منقول ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ، أَخْبَرَنَا مَالِكٌ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الفِطْرَ»[125]

☆ صحیح مسلم میں یہ حدیث اس سند کے ساتھ مذکور ہے:

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى، أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ»[126]

2. وَإِنَّمَا فِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: «خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ، فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي، وَلَمْ أُحْرِمْ، فَرَأَيْتُ حِمَارًا، فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ، فَاصْطَدْتُهُ، فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ، وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ» أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ: قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، فَذَكَرَهُ[127]

حکم:

☆ مسند احمد اور سنن ابن ماجہ میں یہ روایت اس سند کے ساتھ منقول ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي، وَلَمْ أُحْرِمْ فَرَأَيْتُ حِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَاصْطَدْتُهُ، فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَحْرَمْتُ، وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ: " فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ حِينَ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ "[128]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔[129]

3. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الْبَزَّازُ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْغَازِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ: حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ قَالَ: حَدَّثَنَا ثَوْرٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ، عَنْ حَرِيزٍ، عَنْ أَبِي خِدَاشٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَوَاتٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: " الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ: فِي الْمَاءِ، وَالْكَلَإِ، وَالنَّارِ ".[130]

حکم:

☆ مسند احمد میں یہ روایت اس سند کے ساتھ نقل کی ہے:

حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، حَدَّثَنَا ثَوْرٌ الشَّامِيُّ،عَنْ حَرِيزِ بْنِ عُثْمَانَ، عَنْ أَبِي خِدَاشٍ،عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ: الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ "[131]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس روایت کی سند کو صحیح قرار دیا ہے۔[132]

☆ ابن عبدالبر نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔[133]

4. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ قَالَ: حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ رَيْحَانِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ، وَلَا لِذِي مِرَّةٍ سَوِيٍّ»[134]

حکم:

☆ مسند احمد میں یہ حدیث نقل کی گئی ہے جس کی سند کو شعیب الارنؤوط نے قوی قرار دیا ہے۔[135]

☆ یہ حدیث سنن ابن ماجہ، سنن ابو داؤد، سنن ترمذی اور سنن نسائی میں منقول ہے۔[136]

☆ امام ترمذی نے اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔[137]

☆ علامہ البانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔[138]

5. كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي، وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ، قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، أنبأ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، أنبأ ابْنُ وَهْبٍ، أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ لِأَهْلِ شَاةٍ مَاتَتْ: " أَلَا نَزَعْتُمْ جِلْدَهَا فَدَبَغْتُمُوهُ، فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ[139]

حکم:

☆ مسند احمد میں یہ روایت قدرے سند کے فرق کے ساتھ یوں منقول ہے:

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، وَيَزِيدُ، قَالَا:أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، قَالَ عَطَاءٌ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ ، أَنَّ شَاةً مَاتَتْ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " أَلَا دَبَغْتُمْ إِهَابَهَا، فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ"[140]

☆ شعیب الارنؤوط نے اس روایت کو صحیح قرار دیا ہے۔[141]

☆ صحیح مسلم میں یہ روایت قدرے فرق کے ساتھ یوں بیان ہوئی ہے:

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ، أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ، أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ، مُنْذُ حِينٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ مَيْمُونَةَ، أَخْبَرَتْهُ أَنَّ دَاجِنَةً كَانَتْ لِبَعْضِ نِسَاءِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَمَاتَتْ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَلَّا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ؟»[142]

☆ یہ روایت سنن ترمذی میں منقول ہے جس پر علامہ البانی نے صحیح کا حکم لگایا ہے۔[143]

☆ جمال الدین مزی نے اس روایت کو حسن صحیح قرار دیا ہے۔[144]

درج بالا تحقیق سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ صوفیہّ کرام جہاں زہد و تقشف میں ماہر تھے وہیں دیگر علوم دینیہ میں بھی کامل دسترس رکھتے تھے نیزان حضرات صوفیہّ کو حدیث کے فن میں بھی ملکہ حاصل تھا۔ان کی اسانید کے ساتھ مروی احادیث،کتب حدیث کے بنیادی مصادر میں مذکور ہیں۔ان صوفیہّ کرام کا شمار ثقہ رواۃ میں ہوتا ہے جن میں سے بعض ایسے بھی گزرے ہیں جنہوں نے اپنی مرفوع متصل اسناد کے ساتھ احادیث کو اپنی کتب میں شامل کیا ہے۔ان میں عبد اللہ بن مبارکؒ، ابو عبد الرحمن سلمی وغیرہ شامل ہیں۔چند ایک صوفیہّ کرامؒ پر بعض محدثین نے کلام بھی کیا لیکن مجموعی طور پر صوفیہّ کرام کو ثقہ رواۃ میں ہی گردانا گیا ہےاور ان سے مروی احادیث کو ائمہ حدیث نے بعد تنقیح و تحکیم قبول کیا ہے۔ یوں توصوفیہّ کرام کی بنیادی کتبِ حدیث میں مذکورہ احادیث کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن طوالت کے پیشِ نظر چند صوفیہّ کا انتخاب کرتے ہوئے ان کی بعض روایات کی تحکیم کی گئی ہے۔ بعض احادیث ایسی بھی ہیں جن کی سند میں ایک سے زائد صوفیہّ کرام موجود ہیں۔

طوالت کے پیشِ نظر مذکورہ احادیث کا ترجمہ درج نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں مقصود صوفیہّ کی اسانید کے ساتھ ساتھ مرویات کی تحکیم تھا۔ان تمام احادیث کو محدثین کے قواعد و ضوابط کے تحت ان کے اقوال کی روشنی میں پرکھا گیا ہے۔ نیز یہ تحقیق اس اعتراض کا جواب ہے کہ صوفیہّ کرامؒ علوم دینیہ بالخصوص علم حدیث سے نابلد تھے۔یہ تمام روایات مع اسانید اس بات کا پختہ ثبوت ہیں کہ صوفیہّ کرام کی نہ صرف اسانید کتبِ حدیث میں مذکور ہیں بلکہ ان سے منقول روایات صحیح و معتبر ہیں جو بنیادی مصادر کا حصہ ہیں۔ اس تحقیق کے دوران جو مرویاتِ صوفیہّ کرام مجھے ملیں ان میں سے ابراہیم بن ادہمؒ کی مرویات تقریباً ۱۱۱ہیں جن میں سے مکررات کے بعد باقی ۷۶ مرویات ہیں۔عبد اللہ بن مبارکؒ کی مرویات کی تعداد ۱۳۳۶ ہے جن میں سے مکررات کے بعد ۱۰۱۷ مرویات ہیں۔ فضیل بن عیاضؒ کی مرویات کی ۳۶۰ہیں جن میں سے مکررات کے بعد باقی ۲۵۷ مرویات ہیں۔ بشر حافیؒ کی مرویات کی تعداد ۶۷ ہے جن میں مکرر روایات کے بعد باقی تقریبا ۴۰ ہیں۔ابو

عبدالرحمن محمد بن حسین سلمیؒ کی مرویات کی تعداد تقریباً ۴۳۹ ہے جن میں سے مکرر روایات کے بعد باقی ۴۰۶ ہیں۔ ذیل میں صوفیہّ کرامؒ کی مرویات کی تعداد کو جدول کے ذریعہ ظاہر کیا گیا ہے۔

نمبر شمار	صوفیہّ کرام	مرویات کی تعداد	مکرر روایات کے بعد تعداد
.1	ابراہیم بن ادہمؒ	۱۱۱	۷٦
.2	عبداللہ بن مبارکؒ	۱۳۳٦	۱۰۷۱
.3	فضیل بن عیاضؒ	۳٦۰	۲۵۷
.4	بشر بن حارث الحافیؒ	٦۷	۴۰
.5	ابو عبدالرحمن محمد بن حسین سلمی	۴۳۹	۴۰٦
.6	**کل تعداد**	**۲۳۱۳**	**۱۸۵۰**

حوالاجات

[1] ـ حنبل،ابو عبدالله احمد بن محمد،سئوالات ابى داؤد لامام احمد بن حنبل فى جرح الرواة و تعديلهم محقق: زياد محمد منصور، مدينة المنورة :مكتبةالعلوم والحكم، ١٤١٤هـ، باب ذكر ثقات اهل مكة، رقم السؤال:٢٣٣، ص٢٣٥

[2] ـ المدينى، ابوالحسن على بن عبدالله بن جعفر السعدى، العلل، محقق :محمد مصطفى الاعظمى، بيروت : المكتب الاسلامى،١٩٨٠ء ، علل حديث من جعل على القضاء، رقم:١٣١، ص٨٥

[3] ـ العقيلى، ابو جعفر محمد بن عمر بن موسى،الضعفاء الكبير،محقق؛ عبدالمعطى امين قلعجى ،بيروت:دار المكتبة العلمية،١٤٠٤هـ، باب الراء، رقم:٤٧٩، ٤٩/٢

[4] ـابن ابى حاتم، ابو محمد عبدالرحمن بن محمد بن ادريس بن المنذر ، العلل، محقق: سعد بن عبد الله الحميد ، المطابع الحميضى،١٤٢٧هـ، بيان علل اخبار رويت فى الطهارة،١/ ٥٤٦

[5] ـ ايضاً، مقدمة التحقيق،١/ ١٢٤

[6] ـ سؤالات السلمى،باب الميم، رقم السؤال: ٣٣٥،ص ٢٨٠

[7] ـ ايضاً ، باب الجيم، رقم السؤال: ١٠٢،ص ١٤٧

[8] ـ الضعفاء الكبير، باب العين،رقم:٨٨٧ ، ٣٠٧/٢

[9] ـ العلل، بيان علل اخبار رويت فى الطهارة ،٥٤٥/١

[10] ـ سؤالات ابى داؤد لامام احمد، باب اهل الكوفة، رقم السؤال:٣٦١،ص٢٩٩

[11]ـ ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان ابن احمد،الثقات، الدكن :دائرة المعارف العثمانية،١٣٩٣هـ ،باب الالف،٢٤/٦، / الاربلى، ابوالعباس شمس الدين احمد بن محمدبن ابراهيم ،وفيات الاعيان وابنا ابناء الزمان،بيروت :دار صادر،١٩٠٠ء، ابراهيم بن ادهم، ٣١/١ ، / جمال الدين المزى،ابو الحاج بن يوسف عبدالرحمن بن يوسف ،تهذيب الكمال فى اسماء الرجال، محقق : بشار عواد معروف ، بيروت ، مئوسسة الرسالة،١٤٠٠هـ، ابراهيم بن منصوربن يزيد ----، رقم: ١٤٤، ٢٧/٢ ،/العسقلانى ابو الفضل احمد بن على بن محمد بن احمد بن حجر، تهذيب التهذيب،الهند :مطبعةدائرة المعارف النظامية،١٣٢٦هـ،ذكر من اسمه ابراهيم،رقم:١٧٦ ،١/ ١٠٢

[12] ـ المدينى،ابو الحسن على بن عبدالله بن جعفرالسعدى بالولاء ، سؤالات ابن ابى شيبه لابى المدينى،محقق، موفق عبدالله عبد القادر،الرياض :مكتبةالمعارف،١٤٠٤هـ، آخر ما انتهى اليه المنقول من الاصل،رقم:١٤٧،ص١٤١ ،/ العجلى،

ابو الحسن احمد بن عبدالله بن صالح، معرفة الثقات من رجال اهل العلم والحديث، المدينة المنورة:مكتبة الدار،١٤٠٥ھ ،باب من اسمه ابراهيم،رقم:١٩٧، ١/ ٢٠٠

[13] ۔ السلمی،ابو عبدالرحمن محمد بن حسین،السؤالات السلمی فی الجرح والتعدیل و علل الحدیث، ،محقق:ابو عمر محمد بن علی الازهری،قاهرة :الفاروق الحدیثة للطباعة والنشر ،١٤٢٧ھ، رقم السئوال:١٧،ص٤٤

[14] ۔ البخاری،ابو عبدالله محمد ابن اسماعیل،التاریخ الکبیر،حیدر آباد دکن :دائرة المعارف العثمانیة،س-ن ، ابراهیم بن ادهم، رقم:٨٧٧، ٢٧٣/١

[15] ۔ تهذیب التهذیب، ذکر من اسمه ابراهیم ، رقم:١٧٦، ١٠٢/١

[16] ۔ سنن ترمذی،ابواب الطهارة،باب المسح علی الخفین، رقم الحدیث:٩٣، ٩٤/ سنن الدارقطنی، کتاب الطهارة،باب المسح علی الخفین،رقم الحدیث:٧٤٥/ المعجم الکبیرللطبرانی،شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ،بَابُ الْجِيمِ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ،رقم الحدیث: ٢٥١١/ السنن الکبری للبیهقی، جُمَّاعُ أَبْوَابِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ، بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ ، رقم الحدیث:١٢٩٥

[17] ۔ صحیح بخاری،کتاب الصلاة، باب الصلاة فی الخفاف، رقم الحدیث:٣٨٧،

[18] ۔ایضاً، كِتَابُ الوُضُوءِ ، بَابُ المَسْحِ عَلَى الخُفَّيْنِ،رقم الحدیث: ٢٠٢

[19] ۔ صحیح مسلم،کتاب الطهارة، باب المسح علی الخفین،رقم الحدیث: ٦٢٢

[20] ۔ ایضاً ، بَابُ الْمَسْحِ عَلَى النَّاصِيَةِ وَالْعِمَامَةِ،رقم الحدیث: ٦٣٧

[21] ۔ سنن ترمذی،ابواب الطهارة،باب المسح علی الخفین، رقم الحدیث:٩٣ و ٩٤، ١/ ١٥٥-١٥٦

[22] -ابن منده،ابو عبدالله محمد بن اسحاق،مسند ابراهیم بن ادهم،محقق: مجدي السید ابراهیم،القاهرة: مکتبة القرآن،س-ن،رِوَايَةُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ،رقم الحدیث: ١٣

[23] ۔ صحیح البخاری، بَدْءِ الوَحْيِ، كَيْفَ كَانَ بَدْءُ الوَحْيِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم، رقم الحدیث: ١

[24] ۔ ایضاً، كِتَابُ الأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ،بَابُ النِّيَّةِ فِي الأَيْمَانِ،رقم الحدیث:٦٦٩٨/ كِتَابُ الحِيَلِ، بَابٌ فِي تَرْكِ الحِيَلِ، وَأَنَّ لِكُلِّ امْرِئٍ....، رقم الحدیث:٦٩٥٣

[25] ۔ صحیح مسلم، كِتَابُ الْإِمَارَةِ ،بَابُ قَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ، ، رقم الحدیث: ٤٩٢٧

[26] ۔ سنن ترمذی،أَبْوَابُ فَضَائِلِ الْجِهَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،بَابُ مَا جَاءَ فِيمَنْ يُقَاتِلُ رِيَاءً وَلِلدُّنْيَا،رقم الحدیث: ١٦٤٧

[27] ۔ ایضاً ،رقم الحدیث: ١٦٤٧، ١٧٩/٦

[28] . مسند ابراهیم بن ادهم،رِوَايَةُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْجُمَحِيِّ، رقم الحدیث: ٦

[29] ۔ صحیح البخاری، كِتَابُ الأَذَانِ، بَابُ إِثْمِ مَنْ رَفَعَ رَأْسَهُ قَبْلَ الإِمَامِ، رقم الحدیث: ٦٩١

[30] ۔صحیح مسلم، كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ النَّهْيِ عَنْ سَبْقِ الْإِمَامِ.....، رقم الحدیث: ٩٦٣

[31] ۔ سنن الترمذي، أَبْوَابُ السَّفَرِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّشْدِيدِ فِي الَّذِي ..... ، رقم الحدیث: ٥٨٢

[32] ۔ایضاً، أَبْوَابُ السَّفَرِ، بَابُ مَا جَاءَ فِي التَّشْدِيدِ فِي الَّذِي ..... ، رقم الحدیث: ٥٨٢، ٢/ ٤٧٥

[33] . مسند ابراهیم بن ادهم،رِوَايَةُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَدْهَمَ، عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ الْبَلْخِيِّ، رقم الحدیث: ٣٠

[34] ۔مسند احمد، مُسْنَدُ الْمُكْثِرِينَ مِنَ الصَّحَابَةِ ، مُسْنَدُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، رقم الحدیث: ١٤٦٩٤، ١٥٢٧١

[35] ۔ایضاً، رقم الحدیث: ١٤٦٩٤، ٤٦/٢٣

[36] . ایضا، رقم الحدیث: ١٥٢٧١، ٤١٥/٢٣

[37] ۔صحیح البخاري،کتاب فضل الصلاة في مسجد مكة والمدينة،بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ مَكَّةَ وَالمَدِينَةِ،رقم الحدیث: ١١٩٠

[38] ۔صحیح مسلم،كِتَابُ الْحَجِّ،بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ بِمَسْجِدَيْ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ،رقم الحدیث: ٣٣٧٤

[39] ۔ایضا، رقم الحدیث: ٣٣٧٥/ ٣٣٧٧/ رقم الحدیث:٣٣٧٩

[40].ابن عساکر،ابو القاسم علی بن الحسین بن هبة الله،تاریخ دمشق،دارالفکر للطباعة والنشر والتوزیع،١٤١٥ھ، العباس بن حمزة بن عبد الله بن أشرس أبو الفضل النيسابوري الواعظ ، رقم الحدیث: ٥٥٥٧

[41]۔الطبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد،المعجم الاوسط،محقق: طارق بن عوض الله،القاهرة: دارالحرمین،س-ن، بَابُ الْهَاءِ، مَنِ اسْمُهُ: الْهَيْثَمُ ،رقم الحدیث: ٩٤٣٢

[42] ۔ مسند احمد، مسند النساء، حَدِيثُ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحدیث: ٢٦٦٧٩

[43] ۔ ایضا، مُسْنَدُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ، رقم الحدیث: ١٢١٠٧/ رقم الحدیث: ١٣٦٩٦

[44] ۔ ایضا، رقم الحدیث: ٢٦٦٧٩، ٢٧٨/٤٤

[45] ۔ سنن الترمذي، أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحدیث: ٣٥٢٢

[46] ۔ ایضاً، رقم الحدیث: ٣٥٢٢، ٥٣٨/٥

[47]۔ التاریخ الکبیر، عبدالله بن المبارک، رقم:٢١٢/٦٧٩،٥،/ الجرح والتعدیل، ما ذکر من علم عبدالله بن المبارک،١/ ٢٦٢. ٢٦٣

[48] ۔ الثقات العجلی، باب عبدالله، رقم:٩٥٩، ٥٤/٢

[49] ـ ابو زکریا بن معین بن عون،سؤالات ابن الجنید لابی زکریا یحی بن معین،محقق :احمد محمد نور یوسف،المدینة المنورة: مکتب الدار،١٣٠٨ھ ،رقم :٣٩٣،ص٣٦٨

[50]ـ ابوزرعةالرازی،الضعفاء،المدینةالمنورة:عمادة البحث العلمی بالجماعةالاسلامیة، ١٤٠٢ھ،فصل الاول: اهم المرکز العلمیة،١ /٤٢

[51]ـ ابن ابی حاتم،ابو محمد عبدالرحمن بن محمد تمیمی،الجرح و التعدیل، بیروت، دار احیاء التراث العربی،١٢٧١ھ، ذکر من ما علم عبداللہ بن مبارک،٢٦٢/١

[52] ـ صحيح البخاري، كِتَابُ الوُضُوءِ ، بَابُ غَسْلِ المَنِيِّ وَفَرْكِهِ، وَغَسْلِ مَا يُصِيبُ مِنَ المَرْأَةِ ، رقم الحديث: ٢٢٩

[53] ـسنن النسائي، كِتَابُ الطَّهَارَةِ ، بَابُ غَسْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ ، رقم الحديث: ٢٩٥

[54] ـ صحيح البخای، كِتَابُ الحَجِّ، بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {جَعَلَ اللَّهُ الكَعْبَةَ البَيْتَ الحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ ، رقم الحديث: ١٥٩٢

[55] ـ صحيح مسلم، كِتَاب الصِّيَامِ ، بَابُ صَوْمِ يَوْمِ عَاشُورَاءَ ، رقم الحديث:٢٦٤٢

[56] ـ صحيح البخای، كِتَابُ الفَرَائِضِ،بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:«لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ» ،رقم الحديث: ٦٧٢٧

[57] ـايضاً، كِتَابُ فَرْضِ الخُمُسِ ، رقم الحديث: ٣٠٩٣ و ٣٠٩٤/ كتاب أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ،بَابُ مَنَاقِبِ قَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ....،رقم الحديث: ٣٧١٢/ كِتَابُ المَغَازِي، بَابُ حَدِيثِ بَنِي النَّضِيرِ.....،رقم الحديث: ٤٠٣٣ و ٤٠٣٥/ بَابُ غَزْوَةِ خَيْبَرَ،رقم الحديث:٤٢٤٠/ كِتَابُ النَّفَقَاتِ،بَابُ حَبْسِ نَفَقَةِ الرَّجُلِ قُوتَ سَنَةٍ....،رقم الحديث: ٥٣٥٨/ كِتَابُ الفَرَائِضِ،بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ: «لَا نُورَثُ .....،رقم الحديث: ٦٧٢٦ ،٦٧٢٨، ٦٧٣٠/ كِتَابُ الاِعْتِصَامِ بِالكِتَابِ وَالسُّنَّةِ،بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنَ التَّعَمُّقِ...،رقم الحديث: ٧٣٠٥

[58] ـ صحيح مسلم،كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ، بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ: «لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ»، رقم الحديث:٤٥٨٥

[59] ـ ايضاً ، بَابُ حُكْمِ الْفَيْءِ،رقم الحديث: ٤٥٧٧/ بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ: لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا ....،رقم الحديث: ٤٥٧٩ و ٤٥٨٠ و ٤٥٨٢

[60] ـ صحيح البخای،كِتَابُ التَّوْحِيدِ، بَابُ مُقَلِّبِ القُلُوبِ، رقم الحديث: ٧٣٩١

[61] ـ سنن ابی داؤد،كِتَابُ الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ،بَابُ مَا جَاءَ فِي يَمِينِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَتْ،رقم الحديث: ٣٢٦٣ / سنن الترمذی، أَبْوَابُ النُّذُورِ وَالْأَيْمَانِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ، بَابُ مَا جَاءَ كَيْفَ كَانَ يَمِينُ النَّبِيِّ،رقم الحديث: ١٥٤٠

[62] ـ سنن الترمذی، رقم الحديث: ١٥٤٠، ٤/ ١١٣

[63] ـ صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةَ ،باب استحباب الذكر بعد الصلاة، رقم الحديث: ١٣٤٩

[64] ـ سنن الترمذی، أَبْوَابُ الدَّعَوَاتِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رقم الحديث: ٣٤١٢

[65] ـ ايضا، رقم الحديث: ٣٤١٢، ٥/ ٤٧٩

[66] ـ التاريخ الكبير ،فضيل بن عياض،١٢٣/٧ ،/ الجرح و التعديل،٧٣/٧،/،الثقات،باب الفاء،٣١٥/٧

[67] ـ الجرح و التعديل، ٧٣/٧

[68] ـ الثقات العجلی ، باب فضيل و فطر،٢٠٧/٢

[69] ـ الذهبی،ابو عبدالله شمس الدين محمد بن احمد،ميزان الاعتدال فی نقد الرجال، محقق :علی محمد البجاوی، بيروت:دار المعرفة،١٣٨٢ھ ، فضيل بن عياض،رقم:٦٧٦٨،٣١/٣٦١

[70] ـ صحيح بخاری، كِتَابُ التَّوْحِيدِ،بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى: {لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ} [ص: ٧٥]، رقم الحديث:٧٤١٤/ سنن الترمذی، أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بَابٌ: وَمِنْ سُورَةِ الزُّمَرِ ، رقم الحديث: ٣٢٣٩

[71] ـ صحيح مسلم، كتاب صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ ، رقم الحيث: ٧٠٤٦

[72] ـ مسند احمد، مسند عبدالله بن مسعود، رقم الحديث: ٤٠٨٧، ٧/ ١٦٤

[73] ـ سنن الترمذی، أَبْوَابُ تَفْسِيرِ الْقُرْآنِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، بَابٌ: وَمِنْ سُورَةِ الزُّمَرِ ، رقم الحديث: ٣٢٣٩

[74] ـ ايضاً ، رقم الحديث: ٣٢٣٩، ٥/ ٣٤١

[75] ـ صحيح مسلم،كتاب الْفَضَائِلِ،بَابُ مُبَاعَدَتِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْآثَامِ ------ ، رقم الحديث:٦٠٤٥و ٦٠٤٦

[76] ـ صحيح البخاري، كِتَابُ المَنَاقِبِ، بَابُ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحديث: ٣٥٦٠

[77] ـ ايضا، كِتَابُ الأَدَب ، بَابُ قَوْلِ النَّبیّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا» ، رقم الحديث: ٦١٢٦

[78] ـ صحيح مسلم،كتاب صفة القيامة والجنة والنار، باب الاقتصاد في الموعظة ،رقم الحديث:٧١٢٩

[79] ـ صحيح البخاری، كِتَابُ العِلْمِ ، بَابُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ------ ، رقم الحديث: ٦٨

[80] ـ ايضا، كِتَابُ الدَّعَوَاتِ، بَابُ المَوْعِظَةِ سَاعَةً بَعْدَ سَاعَةٍ، رقم الحديث: ٦٤١١

[81] ـ سنن ابی داؤد، أبواب النوم ، باب فِي حَقّ الْمَمْلُوكِ، رقم الحديث: ٥١٦٦

[82] ـ ايضا،رقم الحديث: ٥١٦٦، ٧/ ٤٧١

[83]. ابو الحسين عبدالباقی بن قانع،معجم الصحابة،محقق: صلاح بن سالم،المدينة المنورة:مكتبة الغرباء الاثرية، ١٤١٨ھ ، سَهْلُ بْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ خَالِدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْخَزْرَجِ....، ١/ ٢٦٩،/مستدرک حاکم ، كِتَابُ الْإِيمَانِ، وَأَمَّا حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، رقم الحديث:١٥٢

[84] ـ مستدرک حاکم، رقم الحديث:١٥٢، ١/ ١١٢

[85] ـ سنن نسائی، كِتَابُ الْإِمَامَةِ ،باب مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ ، رقم الحديث:٧٨٠

[86] ـ صحيح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةَ، بَابُ مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ ، رقم الحديث:١٥٣٤

[87] ۔ سنن نسائی،کتاب الإمامة ،باب مَنْ أَحَقُّ بِالإِمَامَةِ ،رقم الحديث:۷۸۰، ۲/ ۷۷

[88]۔ابن سعد،ابو عبداللہ محمد بن سعد بن منیع ھاشمی،الطبقات الکبری،محقق:محمدعبدالقاد عطا،بیروت:دارالکتب العلمیة، ۱۴۱۰ھ ، بشر بن الحارث،۷/ ۲۴۶ ،/الثقات، باب الباء،۸/ ۱۴۳ ،/الجرح والتعدیل، باب الباء، بشر، ۲/ ۳۵۶

[89] ۔ سؤالات السلمی،رقم السؤال:۷۵، باب الباء، ص۱۳۲

[90] ۔ طبقات الصوفیة ، الطبقة الاولی، بشر بن الحارث الحافی،ص۴۴

[91] ۔ الزھد،زُهْدُ يُونُسَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ،رقم الحديث:۶۵

[92] ۔ الفتح الکبیر، حرف الثاء، رقم الحدیث: ۵۵۸۹، ۲/ ۷۴

[93] ۔ مسند احمد، مسند عثمان بن عفان، رقم الحدیث: ۴۴۰

[94] ۔ ایضا،رقم الحدیث: ۴۴۰، ۱/ ۴۹۴

[95] ۔ سنن الترمذی، أَبْوَابُ الزُّهْدِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحدیث: ۲۳۴۱

[96] ۔ ایضا، رقم الحدیث: ۲۳۴۱، ۴/ ۵۷۱

[97] ۔ مستدرک حاکم، كِتَابُ الرِّقَاقِ، رقم الحدیث: ۷۸۶۶

[98] ۔فضائل الصحابة، فَضَائِلُ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا،رقم الحدیث:۱۷۴۹ و ۱۷۵۰

[99] ۔ مسند احمد، حَدِيثُ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رقم الحدیث: ۱۷۱۵۲

[100] ۔ ایضا، رقم الحدیث: ۱۷۱۵۲، ۲۸/ ۳۸۳

[101] ۔التاریخ الکبیر، رقم الحدیث: ۱۴۰۵

[102] ۔سیر اعلام النبلاء، سعید بن عبد العزیز،حاشیة ، ۷/ ۱۴۳

[103] ۔ ابن خزیمة،ابوبکر محمد بن اسحاق،صحیح ابن خزیمة،محقق: دکتور محمد مصطفي الاعظمي،بیروت: المكتب الاسلامي، س.ن، كِتَابُ الصِّيَامِ، بَابُ ذِكْرِ الدَّلِيلِ أَنَّ السَّحُورَ قَدْ يَقَعُ عَلَيْهِ اسْمُ الْغَدَاءِ، رقم الحدیث: ۱۹۳، ۳/ ۲۱۴

[104] ۔ معجم الصحابة،عبدالرحمن بن ابی عمیرہ الازدی،۱۴۶/۲/الطبرانی،ابو القاسم سلیمان بن احمد،المعجم الاوسط، محقق:طارق بن عوض،القاھرة:دارالحرمین،س۔ن، من اسمه احمد، رقم الحدیث: ۶۵۶

[105] ۔ مسند احمد، حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمِيرَةَ الْأَزْدِيِّ، رقم الحدیث: ۱۷۸۹۵

[106] ۔ ایضا، رقم الحدیث: ۱۷۸۹۵، ۲۹/ ۴۲۶

[107] ۔ سنن الترمذی، أَبْوَابُ الْمَنَاقِبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ، بَابُ مَنَاقِبِ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، رقم الحدیث: ۳۸۴۲،۵/ ۶۸۷

[108] ۔الطبرانی،ابو القاسم سلیمان بن احمد ،معجم الصغیر،محقق: محمد شکور محمود الحاج،بیروت:المکتب الاسلامی و دار عمار، ۱۴۰۵، من اسمه الفضل، رقم الحدیث: ۷۴۸

[109] ۔ صحیح البخاری، أَبْوَابُ الوِتْرِ ، بَابُ الوِتْرِ فِي السَّفَرِ ، رقم الحدیث: ۱۰۰۰

[110] ۔ معجم الصغیر ،الطبرانی، من اسمه الفضل، رقم الحدیث: ۷۴۸، ۲/ ۴۲

[111] ۔ المستدرک،كِتَابُ مَعْرِفَةِ الصَّحَابَةِ ،أَمَّا حَدِيثُ ضَمْرَةَ وَأَبُو طَلْحَةَ، رقم الحدیث: ۴۴۶۰

[112] ۔ ایضا، رقم الحدیث: ۴۴۶۰، ۳/ ۸۲

[113]۔ الطحاوي، ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة،شرح معانی الآثار،محقق: محمد زهري النجار،ناشر: عالم الکتب،۱۴۱۴ھ ،كِتَابُ الصَّلَاةِ، بَابُ الرَّجُلِ يَنَامُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَنْسَاهَا كَيْفَ يَقْضِيهَا .....،رقم الحدیث: ۲۶۴۳، ۲۶۴۴/ المعجم الکبیر، باب السین،أَبُو مِجْلَزٍ لَاحِقُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ،رقم الحدیث: ۶۹۷۸

[114]۔صحیح البخاری، كِتَابُ مَوَاقِيتِ الصَّلاَةِ ، بَابُ مَنْ نَسِيَ صَلاَةً فَلْيُصَلِّ إِذَا ذَكَرَ------، رقم الحدیث: ۵۹۷/ صحیح مسلم، كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةَ ، بَابُ قَضَاءِ الصَّلَاةِ الْفَائِتَةِ، وَاسْتِحْبَابِ ----- ،رقم الحدیث: ۳۱۴(۶۸۴)

[115] ۔ صحیح مسلم،كِتَابُ الْمَسَاجِدِ وَمَوَاضِعِ الصَّلَاةَ،بَابُ قَضَاءِ الصَّلَاةِ الْفَائِتَةِ، وَاسْتِحْبَابِ ----- ،رقم الحدیث: ۱۵۶۸

[116] ۔ مسند احمد، وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، رقم الحدیث: ۲۰۲۵۷، ۳۳/۳۹۱

[117] ۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة ، باب من نام عن صلاةٍ أو نسيها ، رقم الحدیث: ۴۳۷

[118] ۔الهيثمي،ابو الحسن نورالدين علي بن بكر، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، محقق: حسام الدين القدسي، القاهرة: مكتبة القدسي،۱۴۱۴ھ، كِتَابُ الصَّلَاةِ ،بَابٌ فِيمَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ نَسِيَهَا ، رقم الحدیث: ۱۸۰۱

[119] ۔شذرات الذھب،۶۷/۵/ الخطیب بغدادی،ابوبکر احمد بن علی بن ثابت بن احمد بن مھدی ،تاریخ بغداد، محقق؛الدکتوربشار عواد معروفبیروت :دار الحرب الاسلامی،۱۴۲۲ھ، حرف الحاء،ذکر من اسمه محمد و اسم ابیه الحسین، محمد بن الحسین بن محمد بن موسیٰ السلمی، ۴۲/۳

[120] ۔ تاریخ بغداد،۳/ ۴۲

[121] ۔ عبدالھادی،ابو عبداللہ محمد بن احمد الدمشقی الصالحی ، طبقات علماء الحدیث،محقق:اکرم البوشی و ابراھیم الزیبق، بیروت :مئوسسة الرسالة،۱۴۱۷ھ، ابو عبدالرحمن السلمی،۳/ ۲۴۳

[122] ۔ شذرات الذھب،۵/ ۶۷

[123] ۔ ایضاً

124 ـالبیهقی، ابوبکر احمد بن الحسین بن علی الخراسانی ،معرفة السنن والأثار، محقق: عبدالمعطي امین قلعجي،بیروت: دار قتیبة، ١٤١٢ﻫ ،كِتَابُ الصِّيَامِ ،تَعْجِيلُ الْفِطْرِ،رقم الحدیث: ٨٧٤٩ /السنن الکبری، كِتَابُ الصِّيَامِ،بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْجِيلِ الْفِطْرِ وَتَأْخِيرِ السُّحُورِ،رقم الحدیث:٨١١٨

125 ـ صحیح البخاری،كِتَابُ الصَّوْمِ، بَابُ تَعْجِيلِ الإِفْطَارِ ، رقم الحدیث: ١٩٥٧

126 ـ صحیح مسلم، كِتَاب الصِّيَامِ، بَابُ فَضْلِ السُّحُورِ وَتَأْكِيدِ اسْتِحْبَابِهِ، وَاسْتِحْبَابِ۔۔۔، رقم الحدیث:٢٥٥٤

127 ـمعرفة السنن والأثار،كِتَابُ الْمَنَاسِكِ،مَا يَأْكُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ،رقم الحدیث: ١٠٥٩٠ /السنن الکبری، كِتَابُ الْحَجِّ، جُمَّاعُ أَبْوَابِ جَزَاءِ الصَّيْدِ،بَابُ مَا لَا يَأْكُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ، رقم الحدیث:٩٩١٩

128 ـ مسند احمد، تتمة مسند الأنصار، حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ ، رقم الحدیث: ٢٢٥٩٠/ سنن ابن ماجه، أَبْوَابُ الْمَنَاسِكِ، بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ إِذَا لَمْ يُصَدْ لَهُ، رقم الحدیث: ٣٠٩٣

129 ـ ایضا، رقم الحدیث: ٢٢٥٩٠، ٣٧/ ٢٨٠/ایضا، رقم الحدیث: ٣٠٩٣، ٤/ ٢٧٨

130 ـمعرفة السنن والأثار،کتاب إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ،بَابُ مَا لَا يَجُوزُ إِقْطَاعُهُ،رقم الحدیث: ١٢٢٢٤ /السنن الکبری، كِتَابُ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ، بَابُ مَا لَا يَجُوزُ إِقْطَاعُهُ مِنَ الْمَعَادِنِ الظَّاهِرَةِ،رقم الحدیث:١١٨٣٤

131 ـ مسند احمد، أَحَادِيثُ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ، رقم الحدیث: ٢٣٠٨٢

132 ـ ایضا، رقم الحدیث: ٢٣٠٨٢، ٣٨/ ١٧٤

133 ـابن عبدالبر، ابو عمر یوسف بن عبدالله النمري،الاستیعاب في معرفة الاصحاب،محقق: علي محمد البجاوي،بیروت: دارالجیل،١٤١٢ﻫ، باب الخاء، أَبُو خداش الشرعبي حبانبْن زيد، ٤/ ١٦٣٥

134 ـمعرفة السنن والأثار،كِتَابُ الصَّدَقَاتِ،بَيَانُ أَهْلِ الصَّدَقَاتِ،رقم الحدیث: ١٣٣١٧/ السنن الکبری،كِتَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ،بَابُ سَهْمِ الْغَارِمِينَ، رقم الحدیث:١٣١٩٦

135 ـ مسند احمد، مُسْنَدُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، رقم الحدیث: ٦٥٣٠ و ٦٧٩٧، ١١/ ٨٤ و١١/ ٤٠٣

136 ـ سنن ابن ماجه، كِتَابُ الزَّكَاةِ، بَابُ مَنْ سَأَلَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، رقم الحدیث: ١٨٣٩/ سنن ابي داؤد، کتاب الزکاة،باب من یعطی من الصدقة وحدُّ الغنی،رقم الحدیث: ١٦٣٤/سنن الترمذي،أَبْوَابُ الزَّكَاةِ،بَابُ مَنْ لَا تَحِلُّ لَهُ الصَّدَقَةُ،رقم الحدیث: ٦٥٢/ سنن النسائی، كِتَابُ الزَّكَاةِ ، إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ دَرَاهِمُ وَكَانَ لَهُ عَدْلُهَا ، رقم الحدیث: ٢٥٩٧

137 ـسنن الترمذي ،رقم الحدیث: ٦٥٢، ٣/ ٣٣

138 ـ سنن النسائی، كِتَابُ الزَّكَاةِ ، إِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ دَرَاهِمُ وَكَانَ لَهُ عَدْلُهَا ، رقم الحدیث: ٢٥٩٧، ٥/ ٩٩

139 ـالبیهقی، ابوبکراحمد بن الحسین بن علی الخراسانی،السنن الکبری،محقق:محمد عبدالقادر عطا،بیروت:دارالکتب العلمیة، ١٤٢٤ﻫ،كِتَابُ الطَّهَارَةِ،جُمَّاعُ أَبْوَابِ الْأَوَانِي،بَابُ طَهَارَةِ جِلْدِ الْمَيْتَةِ بِالدَّبْغِ، رقم الحدیث:٤٨

140 ـ مسند احمد،حَدِيثُ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ الْهِلَالِيَّةِ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،رقم الحدیث: ٢٦٨٥٢

141 ـ ایضا،رقم الحدیث: ٢٦٨٥٢،٤٤/ ٤٢٥

142 ـ صحیح مسلم، كِتَابُ الْحَيْضِ، بَابُ طَهَارَةِ جُلُودِ الْمَيْتَةِ بِالدِّبَاغِ، رقم الحدیث: ٨١٠

143 ـ سنن الترمذي، أَبْوَابُ اللِّبَاسِ ، بَابُ مَا جَاءَ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ ، رقم الحدیث: ١٧٢٧، ٤/ ٢٢٠

144 ـ المزي، ابو الحجاج جمال الدین یوسف بن عبدالرحمن، تحفة الاشراف بمعرفة الاطراف،محقق: عبدالصمد شرف الدين، المکتب الاسلامي، ١٤٠٣ﻫ، ومن مسند عبد الله بن عبَّاس، يزيد بن أبي حبيب المصريُّ، عن عطاء، عن ابن عباس، رقم الحدیث: ٥٩٦٩، ٥/ ١٠١